سوال

(267) حیض والی عورت کی نمازوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو بالفرض ظہر کے وقت ایک بجے ایام مخصوصہ شروع ہوگئے اور اس نے ابھی تک ظہر کی نماز نہیں پڑھی تھی، تو کیا اسے پاک ہونے کے بعد اپنی اس ظہر کی نماز کی قضا دینی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس عورت پر یہ نماز دہرانا لازم نہیں ہے جس میں کہ اسے ایام شروع ہوئے تھے، کیونکہ اس نے کوئی قصور نہیں کیا تھا اور وہ گناہگار نہیں ہوئی تھی کیونکہ انسان کے لیے اجازت ہے کہ وہ نماز کے آخر وقت تک نماز مؤخر کر سکتا ہے اور بعض دوسرے علماء کا کہنا ہے کہ اس پر واجب ہے کہ وہ اپنی یہ نماز دہرائے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ''جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی'' (صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاة، باب من ادرک رکعة، حدیث: 580۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب من ادرک رکعة من الصلوة فقد ادرک تلک الصلاة، حدیث: 607۔ سنن الترمذی، کتاب الجمعة، باب فیمن یدرک من الجمعة رکعة، حدیث: 524) کے عموم کا یہی تقاضا ہے اور اسی میں احتیاط ہے کہ وہ اس کی قضا دے اور پھر یہ ہے بھی صرف ایک نماز، اس کی قضا دینے میں کوئی مشقت بھی نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 241

محدث فتویٰ